(۱) فضائل دعوت

''فضائل دعوت'' میں ڈاکٹر صاحب حفظہ اللہ نے دعوتِ دین کی فضیلت اور اہمیت و ضرورت کو قرآن کریم اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں اجاگر کیا ہے اور اپنے مخصوص انداز میں آیاتِ قرآنی' فرمودات رسولؐ اور آثارِ سلف کے انبار لگا دیے ہیں۔

فاضل مصنف نے دیباچے کے بعد موضوع سے متعلقہ مختلف گوشوں کو نمایاں کرتے ہوئے بائیس عنوانات قائم کر کے ان کی وضاحت کی ہے' جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

☆ گروہِ رُسل علیہم السلام کا مشن دعوت دین ☆ نبی کریم ﷺ کے پیروکاروں کا شعار دعوت الی اللہ تعالیٰ ☆ دعوت الی اللہ کی فرضیت ☆ بہترین اُمت ہونے کا ایک سبب: دعوت دین ☆ حصولِ کامیابی کی ایک شرط: دعوتِ دین ☆ ارشادِ رسول ﷺ پہنچانے والے کے لیے دعائے مصطفیٰ ﷺ ☆ داعی کے لیے عمل کرنے والے کے برابر اجر ☆ دعوت الی اللہ تعالیٰ کا جہاد ہونا۔

ان تمام عنوانات کے تحت قرآن شریف کی آیات' رسول اکرم ﷺ کے فرامین اور سلف صالحین کے اقوال پڑھ کر دل میں دعوتِ دین کا جذبہ بیدار ہوجاتا ہے اور حصولِ اجر کی خاطر عمل کی ترغیب ملتی ہے۔

(۲) دعوتِ دین کون دے؟

ڈاکٹر صاحب کی دوسری کتاب کا عنوان ہے ''دعوتِ دین کون دے؟'' اس کتاب میں فاضل مؤلف نے اس امر کی خوب وضاحت کی ہے کہ دعوتِ دین تمام اہل اسلام کی ذمہ داری ہے' جس سے اس نظریے کا ردّ ہوتا ہے کہ یہ تو صرف تبلیغی جماعت یا مولویوں کا کام ہے۔ اس سلسلے میں مصنف موصوف نے درج ذیل مباحث کے تحت گفتگو کی ہے۔

مبحث اوّل: دعوت دین کا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہونا۔ اس کے ذیل میں آٹھ نکات پر بحث کی گئی ہے۔

مبحث دوم: دعوتِ دین کی ہر مسلمان کو ترغیب۔

مبحث سوم: قبولِ اسلام کے ساتھ ہی دعوتِ دین کا آغاز۔ اس مبحث میں مختلف صحابہ کرامؓ اور جنات کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ انہوں نے مسلمان ہوتے ہی دعوتِ دین کا آغاز کر دیا تھا۔

مبحث چھارم: دعوتِ دین کی خاطر عام مسلمانوں کی سرگرمیاں۔

مبحث پنجم: دعوتِ دین کی ذمہ داری کے متعلق اقوالِ علماء۔ اس کے تحت پانچ جلیل القدر اہل علم کے اقوال ذکر کیے گئے ہیں۔

مبحث ششم: یہ مبحث 'تنبیہات' کے عنوان سے ہے۔ اس میں فاضل مؤلف نے بعض اہم